صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 33

منگل 16۔اگست 2016ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

منگل 16۔اگست 2016ء 12 ذیقعد 1437 ہجری 16 ظہور 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 186

للّٰہی سفر

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جو شخص طلب علم کیلئے گھر سے باہر نکلتا ہے اس کا سفر اللہ کی راہ میں شمار ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ گھر واپس لوٹ آئے۔

(ترمذی کتاب العلم باب فضل طلب العلم حدیث نمبر:2570)

جلسہ سالانہ برطانیہ کا آغاز، مہمان نوازی کے مختلف پہلو اور بعض انتظامی امور سے متعلق ہدایات

شاملین جلسہ کو اپنی توجہات کا مرکز دینی علمی اور روحانی ترقی کو بنانا چاہئے

مہمان ان کارکنان کا شکر ادا کریں جو دن رات ایک کر کے مہمان نوازی کا حق ادا کرتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 راگست 2016ء بمقام حدیقۃ المہدی آلٹن یو۔کے کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 راگست 2016ء کو حدیقۃ المہدی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام شاملین کو حضرت مسیح موعود کی توقعات پر پورا اترنے والا بنائے۔ اور آپ کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جلسے میں شمولیت کسی دنیاوی جلسے میں شمولیت نہیں ہے۔ اس لئے ہر شامل ہونے والے کو اپنی توجہات کا مرکز دینی، علمی اور روحانی ترقی کو بنانا چاہئے۔

حضور انور نے مقررین کی تقاریر کے عناوین تجویز کرنے کا طریقہ کار بیان کر کے فرمایا کہ مقررین محنت سے کئی دنوں میں تقریر تیار کرتے ہیں اور مختصر وقت میں پیش کرتے ہیں تا کہ شاملین کی دینی و علمی ترقی کیلئے بہتر سے بہتر مواد میسر کیا جا سکے۔ شاملین کو جلسہ کے پروگراموں کو جلسہ گاہ میں بیٹھ کر سننے کو یقینی بنانا چاہئے۔ حضور انور نے بعض مردوں اور عموماً عورتوں کی جانب سے پیدا ہونے والی شکایت کا ذکر کر کے فرمایا۔ چھوٹے بچوں کو بچوں کی مارکیوں میں لے جائیں، مرکزی مارکیوں میں ٹولیاں بنانا غلط ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر سننے والے ان تقاریر کا پچاس فیصد بھی یاد رکھیں تو اپنے علمی دینی اور روحانی معیار کو کئی گنا بڑھا سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ غور و فکر سے سنو۔ یہ معاملہ ایمان کا ہے۔ سستی غفلت اور عدم توجہ بہت برے نتائج پیدا کرتی ہے۔ حضور انور نے مارکی کے آخر پر بیٹھنے والے مرد و خواتین کو تلقین فرمائی کہ شور کر کے آئندہ شکایت کا موقع نہ دیں۔

فرمایا کہ اس نیت سے سنیں کہ وقتی علمی حظ نہیں اٹھانا بلکہ مستقلاً علمی و روحانی فائدہ ہو۔ صرف پسندیدہ مقررین کو نہ سنیں۔ فرمایا کہ دنیاوی مقررین کا مقصد صرف واہ واہ ہوتا ہے اور ان کے سننے والے بھی اخلاص لے کر جلسہ میں نہیں آتے۔ حالانکہ اخلاص سے مثبت اثر پیدا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود بظاہر چھوٹی چھوٹی باتوں کی طرف ہمیں توجہ دلاتے ہیں کہ چند ایک کی کمزوری کی حالت اکثریت کی سوچ نہ بن جائے۔

فرمایا کہ اگر جلسہ ہماری علمی روحانی ترقی پر اثر نہیں کر رہا تو یہ قابل فکر بات ہے۔ اللہ تعالیٰ مقررین کی باتوں میں برکت ڈالے کہ وہ اپنا مضمون سننے والوں کے ذہنوں میں ڈال سکیں۔ اور ہر سننے والا یقینی بنائے کہ ان تین دنوں میں دنیاوی معاملات بھول کر دینی اور روحانی معیاروں کو بڑھاتا ہے۔

حضور انور نے مہمانان کو توجہ دلاتے ہوئے کارکنان کی عزت نفس کا خیال رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ مہمان اپنے جذبات پر قابو رکھیں کارکنان کو بھی صبر و حوصلہ کی تلقین کی جاتی ہے۔ غلط رویہ بچوں میں آئندہ کیلئے بددلی پیدا کر دیتا ہے۔ فرمایا کہ شاملین جلسہ کا مقصد مہمان بن کر رہنا نہیں ہونا چاہئے۔ اگر کچھ دقت کا سامنا بھی کرنا پڑے تو اسے کھلے دل سے قبول کریں۔ عارضی سہولیات مہیا کرنے میں کچھ نہ کچھ تکلیف ہوتی ہے۔ بعض انتظامات مستقل اور تکنیکی وجوہات کی بنا پر نہیں ہو سکتے۔ ان کارکنان کا شکریہ ادا کریں جو دن رات ایک کر کے ہر شعبہ میں مہمان نوازی کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کوشش میں رہیں کہ ان تین دنوں میں خدا کو کیسے راضی کرنا ہے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا ہے کہ عارضی پڑاؤ کے وقت یہ دعا کرنی چاہئے کہ ہر شر سے اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں۔

حضور انور نے گزشتہ رات چند مہمانوں کی تکلیف کا ذکر فرما کر انتظامیہ کو ہدایت فرمائی کہ جلد انتظام کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایسے لوگ بھی ہیں جو صرف جلسے کے ماحول سے مستفیض ہونے کے لئے تکلیف برداشت کرتے ہیں اور اپنے بچوں کو بھی سخت جان بناتے ہیں۔

فرمایا کہ شاملین جلسہ نمازوں کے اوقات کی پابندی کریں۔ مہمانوں اور شعبہ تربیت کو توجہ کرنی چاہئے پھر حضور انور نے موبائل فون کی بہتر سہولت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا نمازوں اور جلسہ کے اوقات میں موبائل بند رکھیں یا کم از کم گھنٹی بند رکھیں۔ ٹرانسپورٹ اور سکیننگ کے شعبہ سے تعاون کریں۔ خاص طور پر پارکنگ، سکیننگ، کھانے کی جگہ اور جلسہ گاہ میں ہوشیار اور چوکس رہیں ماحول اور غیر ضروری حرکت پر نظر رکھیں۔ شعبہ تاریخ اور ریویو آف ریلیجنز کی معلوماتی نمائشوں سے استفادہ کریں۔ آخر پر حضور انور نے شاملین جلسہ کو تلقین فرمائی کہ دعاؤں، نمازوں، نوافل کے علاوہ ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنے میں وقت گزاریں۔ اللہ تعالیٰ یہ جلسہ کامیاب فرمائے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

50واں جلسہ سالانہ برطانیہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ اور اس کی رحمتوں اور برکتوں کو سمیٹتے ہوئے اپنی اعلیٰ روایات کو قائم رکھتے ہوئے جماعت احمدیہ برطانیہ کا پچاسواں جلسہ سالانہ مورخہ 12، 13، 14 راگست 2016ء کو بہت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ یہ جلسہ سالانہ جماعتی علاقے حدیقۃ المہدی میں برپا ہوا۔ جس میں 38 ہزار 300 احمدی احباب و خواتین نے شرکت کی۔ امسال جلسہ کے تینوں دن موسم صاف اور خوشگوار رہا۔ احباب جماعت برطانیہ نے جلسہ کے جملہ انتظامات کی تکمیل کرنے اور ان کو کامیاب بنانے کے لئے محنت و لگن سے خدمت کی اور جلسہ سالانہ بخیر و خوبی منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں بھی حسب معمول وہاں شامل ہونے والے ہزاروں احمدی افراد کے علاوہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ ہونے والے پروگراموں کے ذریعہ کُل دنیا کے احمدی اس میں شامل ہو کر روحانی مائدہ سے فیضیاب ہوئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے علاوہ چار پُر معارف اور روحانی و دینی تعلیمات پر مبنی خطابات ارشاد فرمائے۔ مورخہ 14 راگست 2016ء کو پاکستانی وقت کے مطابق شام پانچ بجے عالمی بیعت کی تقریب منعقد ہوئی۔ امسال 5 لاکھ 84 ہزار 383 افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے اور تمام دنیا کے احمدیوں نے بھی ایم ٹی اے کی برکت سے بیعت کی تجدید کا شرف حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پُر اثر اور قیمتی نصائح پر مشتمل خطابات سے استفادہ کے ساتھ اکناف عالم میں بسنے والے احمدیوں نے اجتماعی دعاؤں میں شرکت کی اور دنیا کا کونہ کونہ دعاؤں اور گریہ و زاری سے بھر گیا۔

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مکرم فرخ سلطان محمود صاحب

آٹھواں انٹرنیشنل مسرور T/20 کرکٹ ٹورنامنٹ 2016ء

جماعت احمدیہ میں صد سالہ خلافت جوبلی کی برکات میں سے ایک یہ بھی تھی کہ بین الاقوامی سطح پر بعض احمدیہ ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا گیا۔ اس سال مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے زیر انتظام ’’خلافت جوبلی T/20 کرکٹ سیریز‘‘ دو ٹیموں ناصر کرکٹ کلب بمقابلہ طاہر کرکٹ کلب بھی منعقد ہوئی۔ اسی سال جرمنی میں یورپین ٹورنامنٹ کا بھی اہتمام کیا گیا۔ مئی 2009ء میں پہلا انٹرنیشنل مسرور T/20 کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد ہوا تھا۔

مجلس صحت برطانیہ کے تحت منعقد ہونے والا انٹرنیشنل مسرور T/20 کرکٹ ٹورنامنٹ اس وقت عالمگیر جماعت احمدیہ میں واحد ایسا بین الاقوامی ٹورنامنٹ ہے جسے خواص و عام میں یکساں پذیرائی حاصل ہوئی اور اس کا انعقاد ایک مستقل فیچر کے طور پر قرار پایا۔

افتتاحی تقریب

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال 18 تا 22 مئی 2016ء کو نہایت کامیابی سے منعقد ہونے والا یہ آٹھواں ٹورنامنٹ تھا جس کی افتتاحی تقریب 18 مئی کی شام سوا سات بجے طاہر ہال میں مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت اور ترجمہ کے بعد مکرم مرزا عبدالرشید صاحب صدر مجلس صحت برطانیہ نے اس ٹورنامنٹ میں شامل ہونیوالوں کو خوش آمدید کہا اور اُن ممالک کے نام بتائے جن کی نمائندگی اس ٹورنامنٹ میں کی گئی تھی۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے تقریر کی۔

تقریب کے دوران تمام کھلاڑی نظم و ضبط کے ساتھ سٹیج کے سامنے کھڑے رہے۔ منتظمین اور تقریب کے مدعوئین سٹیج کے اطراف میں کرسیوں پر تشریف فرما تھے جن کے پیچھے گزشتہ ٹورنامنٹس کی تصاویر اور اعداد و شمار کے چارٹس اس تقریب کے حسن کو دوبالا کر رہے تھے۔ تقریب کے اختتام پر حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

مجلس صحت برطانیہ

مجلس صحت برطانیہ کا قیام قریباً پندرہ سال قبل عمل میں آیا تھا۔ اس مجلس کے صدر مکرم مرزا عبدالرشید صاحب اور سیکرٹری مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب ہیں۔ اس مجلس کی زیر نگرانی مختلف کھیلوں کے قومی ٹورنامنٹس سارا سال ہی منعقد کئے جاتے ہیں۔ تاہم امسال انٹرنیشنل مسرور کرکٹ ٹورنامنٹ کی کامیابی کے لئے ڈیڑھ صد سے زائد کارکنان نے منتظمین کی رہنمائی میں لمبا عرصہ محنت کی۔

امسال 12 ممالک کی 19 ٹیموں نے اس ٹورنامنٹ میں شرکت کی جس کے دوران Merton, Wandsworth اور Kingston کی 16 گراؤنڈز میں 44 میچز کھیلے گئے۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ تمام میدانوں میں باجماعت نماز بھی ادا کی جاتی رہی۔ مکرم رانا عرفان شہزاد صاحب Vice Chairman کے مطابق امسال 2 انٹرنیشنل اور 5 فرسٹ کلاس کرکٹرز نے اس ٹورنامنٹ میں شرکت کی۔ مسرور انٹرنیشنل ٹورنامنٹ خدا کے فضل سے Merton Council کے سالانہ میلے کی حیثیت اختیار کر چکا ہے چنانچہ OVEL Cricket Stadium کے oprations Manager جناب Simon Hard نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ موردن میں منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ کا معیار ہر سال پہلے سے بہتر ہوتا جا رہا ہے اور ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی ٹیموں کے حوالہ سے معلومات انہیں حاصل ہیں۔

میڈیا کوریج

امسال بھی ٹورنامنٹ کے بارہ میں مختلف رپورٹس بعض اخبارات میں شامل اشاعت کی جاتی رہیں۔ ان اخبارات میں "Guardian"، Wandsworth، "The Nation" اور "Cricketer Magazine" شامل ہیں۔

نیز ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر متعدد رپورٹس نشر ہونے کے علاوہ سکائی ٹی وی (SKY TV) کے چینل "London Live" میں 19 مئی کو Raynes Park Playing Fields سے 11 سے 1 بجے دوپہر تک ٹورنامنٹ کی براہ راست جھلکیاں اور انٹرویوز پیش کئے گئے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اس ٹورنامنٹ میں خاص بات اس کے بعض میچوں اور اختتامی تقریب کی براہ راست کوریج تھی۔ چنانچہ ہزاروں شائقین نے منتخب میچز اور اختتامی تقریب کو انٹرنیٹ کے ذریعہ اپنے کمپیوٹرز پر دیکھا اور میچز کے حوالہ سے نیز انتظامات کے بارہ میں رواں تبصرے بھی کئے گئے۔

اعداد و شمار

ٹورنامنٹ میں بہترین باؤلر انگلینڈ کے خالد ظفر صاحب رہے جنہوں نے 23.1 اوورز میں 135 رنز دے کر 17 وکٹیں حاصل کیں۔ تاہم کسی ایک میچ میں پانچ سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں بالترتیب فضل احمد ناصر صاحب (انگلینڈ)، ارسلان جاوید صاحب (جرمنی)، دانیال آصف صاحب (امریکہ)، فراز مرزا صاحب (امریکہ)، احمد بھٹی صاحب (امریکہ) اور محی الدین صاحب (آئرلینڈ) شامل ہیں جنہوں نے ہیٹ ٹرک بھی کی۔ جبکہ انگلینڈ کے داؤد احمد صاحب ٹورنامنٹ کے بہترین بلّے باز قرار پائے جنہوں نے چھ میچوں میں 385 رنز بنائے۔ اس میں اُن کی سوئٹزرلینڈ کے خلاف 133 رنز ناٹ آؤٹ کی اننگ بھی شامل ہے۔ امسال ٹورنامنٹ کی یہ واحد سنچری بھی تھی۔ انہیں ٹورنامنٹ 2016ء کا بہترین کھلاڑی بھی قرار دیا گیا۔ امسال مجموعی طور پر زیادہ سکور کرنے والے دوسرے کھلاڑی رضا رحمٰن صاحب (کینیڈا) تھے جنہوں نے چھ اننگز میں 228 رنز بنائے۔ انہیں فائنل میچ میں 62 رنز بنانے اور چار اوورز میں 20 رنز دے کر ایک کھلاڑی آؤٹ کرنے کی بنیاد پر Man of the Match بھی قرار دیا گیا۔ امسال مجموعی سکور کے حوالہ سے تیسرے نمبر پر عقیل انجم صاحب (کینیڈا) تھے جنہوں نے چھ اننگز کے دوران 201 رنز بنائے۔ امسال ٹورنامنٹ کے بہترین فیلڈر کا اعزاز عمیر الیون کے مدثر ڈوگر صاحب نے حاصل کیا۔

گزشتہ فاتحین ممالک

☆2009ء میں پہلا انٹرنیشنل مسرور T/20 کرکٹ ٹورنامنٹ کینیڈا کی ٹیم نے جیت کر ٹرافی حاصل کی تھی جبکہ جرمنی کی ٹیم دوسرے اور انگلینڈ بلیو تیسرے نمبر پر رہی تھی۔

☆ 2010ء میں یہ ٹورنامنٹ جرمنی نے انگلینڈ کی ٹیم کو ہرا کر جیتا تھا۔

☆2011ء میں فائنل میں کینیڈا نے انگلینڈ کو شکست دی تھی۔

☆2012ء میں کینیڈا نے آسٹریلیا کو ہرا کر اپنا اعزاز برقرار رکھا تھا۔

☆2013ء میں انگلینڈ وائٹ نے امریکہ کو ہرا کر پہلی بار یہ ٹورنامنٹ جیتا۔

☆2014ء میں انگلینڈ اور کینیڈا کی ٹیموں کو Joint Winners قرار دیا گیا۔

☆2015ء میں انگلینڈ نے جرمنی کو ہرا کر یہ اعزاز مسلسل تیسری مرتبہ حاصل کیا۔

امسال فائنل میچ Abbey Recreation Ground موردن میں کینیڈا اور عمیر الیون کے مابین کھیلا گیا جسے کینیڈا کی ٹیم نے جیت کر ٹرافی حاصل کی۔ اس طرح کینیڈا کی ٹیم اب تک آٹھ میں سے پانچ ٹورنامنٹ جیت کر نمایاں ہے۔ امسال تیسرے نمبر پر انگلینڈ کی ٹیم آئی۔

اختتامی تقریب

فائنل میچ کے اختتام پر ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم مرزا عبدالرشید صاحب صدر مجلس صحت یوکے نے رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے کھلاڑیوں میں اعزازات تقسیم کئے اور ایک مختصر تقریر کی جس کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات

حضور انور سکنڈے نیوین ممالک کے دورہ پر تھے اور اس وجہ سے کھلاڑیوں اور شائقین کی بڑی تعداد نے اس تشنگی کا برملا اظہار کیا۔ لیکن یہ امر بھی باعث مسرت ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے کامیاب دورہ سے واپس تشریف لانے کے بعد اوّل اور دوم آنے والی ٹیموں کے کھلاڑیوں سے ازراہ شفقت ملاقات فرمائی اور دونوں ٹیموں کو اپنے ہمراہ تصویر بنوانے کا شرف بھی عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان ٹیموں اور کھلاڑیوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

بستر میں گرم ہونے پر تکالیف

سلفر۔ مرکری

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:۔

’’سلفر کے مریض جب تک چلتے پھرتے رہیں ٹھیک رہتے ہیں لیکن جونہی بستر میں لیٹ کر گرم ہوں ان کی بہت سی بیماریاں عود کر آتی ہیں۔ یہ بات سلفر کے علاوہ مرکری میں بھی پائی جاتی ہے اور ان دونوں کے بنیادی مزاج میں داخل ہے۔ گرمی اور سردی دونوں کے مضر ہونے کے لحاظ سے یہ دونوں دوائیں مشابہت رکھتی ہیں لیکن بعض ایسی علامات بھی ہیں جن دونوں میں تمیز کر دیتی ہیں۔ مثلاً سلفر کے مریض کا منہ عموماً معتدل یا خشک ہوتا ہے لیکن مرکری کے مریض کا منہ لعاب سے بھرا رہتا ہے۔ سلفر کی بو انسان کے عام اخراجات کی بو جیسی ہوتی ہے خواہ کتنی سخت ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے اخراجات جلد کو چھیلتے ہیں۔ عورتوں کے لیکوریا میں بھی جو مرکری یا سلفر کی مریضائیں ہوں یہی علامت پائی جاتی ہے۔‘‘

(صفحہ:780)

بہت بھوک لگنا

سورائینم۔ سلفر

’’سورائینم میں مریض ہر وقت بھوکا رہتا ہے خصوصاً رات کو بہت بھوک لگتی ہے اور یہ عجیب علامت ہے کہ رات کے پچھلے پہر محض بھوک سے آنکھ کھل جاتی ہے۔ کھانا کھانے سے مریض کی تکلیف میں کمی ہو جاتی ہے۔ سلفر کے مریض کو رات کو اور صبح کو بھوک محسوس نہیں ہوتی لیکن دن چڑھنے کے بعد گیارہ بجے کے قریب معدہ میں شدید کھرچن کے ساتھ بھوک کا احساس ہوتا ہے۔‘‘

(صفحہ:684,683)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہندوستان میں اب جماعت کا تعارف بھی مختلف ذرائع سے ہو رہا ہے۔ لیکن جو کام کرنے والے ہیں۔ جو واقفین زندگی ہیں اور مربیان ہیں ان کو انفرادی طور پر بھی اپنی کوششوں کو تیز کرنے کی ضرورت ہے

وعدے بے شک اللہ تعالیٰ کے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو پورا کرنے کے لئے یہ ذمہ داری بھی ڈالی ہے کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں

افریقہ کے ممالک میں بھی وہاں کے لوگوں کو، مربیان کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے بعد کے رابطوں میں بھی بہتری پیدا کریں اور مقامی لوگوں کے حالات سے باخبر رہنے کے لئے بہتر منصوبہ بندی کریں

بعض جگہ پر افراد جماعت اپنے مربیان کا اس طرح خیال، لحاظ نہیں رکھتے جس طرح رکھنا چاہئے اور اس بارے میں بعض جگہ سے شکایتیں اب بھی آتی ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی مَیں کہوں گا کہ مربیان پر یہ ذمہ داری بھی ہے کہ ان کو جماعتوں میں اپنا وقار قائم رکھنے کیلئے علمی اور روحانی لحاظ سے بلند مقام حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ کبھی کسی فرد جماعت کو ان کے متعلق کسی قسم کی غلط بات کہنے کی جرأت نہ ہو

ہمارے ہر عمل میں اس بات کا اظہار ہونا چاہئے۔ چاہے وہ کھیل کود ہے یا تفریح ہے یا مشاعرے ہیں کہ ہم نے جماعت کے وقار کو مجروح نہیں ہونے دینا اس کی عزت کا ہمیشہ خیال رکھنا ہے

حضرت مسیح موعود اس قسم کے نشان دکھانے آئے تھے اور ایسے بندے پیدا کرنا آپ کا ایک مقصد تھا جن کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ دنیا میں بڑے بڑے انقلابات پیدا کر دے

حضرت مصلح موعود کی بیان فرمودہ بعض روایات اور مختلف سبق آموز مثالوں اور واقعات کے حوالہ سے احباب جماعت کو اہم نصائح

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8 جولائی 2016ء بمطابق 8 وفا 1395 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس وقت میں حضرت مصلح موعود کے حوالے سے بعض باتیں پیش کروں گا۔ ہر حوالہ جو انفرادی حوالہ ہے اپنے اندر ایک نصیحت اور سبق رکھتا ہے۔ بعض باتیں حضرت مسیح موعود کے حوالے سے بھی آپ نے بیان فرمائی ہیں۔

پہلی بات (دعوت الی اللہ) کے حوالے سے ہے جس میں حضرت مصلح موعود نے پارٹیشن کے بعد قادیان کی جماعت کو جلسہ سالانہ پر یہ پیغام بھیجا تھا۔ اس میں توجہ دلائی تھی کہ آپ لوگوں کا کام ہے کہ (دعوت الی اللہ) کریں اور اس پہلو سے بہت محنت کی ضرورت ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو الہاماً یہ فرمایا تھا کہ میں تیری (دعوت الی اللہ) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا (الحکم مورخہ 27 مارچ و 6 اپریل 1898ء جلد 2 نمبر 6-5 صفحہ 13) اور پھر یہ بھی فرمایا کہ خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی (دعوت) کو اور آپ کے نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کا وعدہ کیا ہے۔ بیشک یہ وعدہ ہے اور یہ کام اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق کر بھی رہا ہے اور آئندہ بھی انشاء اللہ کرے گا لیکن اس کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود نے افراد جماعت کو بھی (دعوت الی اللہ) کی طرف توجہ دلائی ہے کہ میری کتابوں سے علم بھی حاصل کرو اور (دعوت الی اللہ) کرو......۔ تو بہرحال اللہ تعالیٰ کے وعدوں سے بھرپور حصہ لینے کے لئے بھی کوشش کرنی پڑتی ہے۔ وعدے بیشک اللہ تعالیٰ کے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو پورا کرنے کے لئے ان لوگوں پر جنہوں نے نبی کے ساتھ عہد بیعت کیا ہوتا ہے، یہ ذمہ داری بھی ڈالی ہے کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں اور پھر جب یہ ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق ان کے کاموں میں بے انتہا برکت بھی ڈالتا ہے اور نئے نئے ذرائع بھی پیدا فرماتا ہے۔ یہ ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے بہت سے ذرائع (دعوت الی اللہ) کے پیدا فرمائے۔

بہرحال حضرت مصلح موعود کے پیغام کا وہ حصہ پیش کرتا ہوں جو (دعوت الی اللہ) کے بارے میں تھا اس میں قادیان میں احمدیوں کی تھوڑی تعداد اور محدود وسائل رہ جانے کے باوجود اس اہم فریضے کی طرف آپ نے توجہ دلائی ہے اور درویشوں کو حوصلہ بھی دلایا اور ان کو حوصلہ دلانے کے لئے حضرت مسیح موعود کے ابتدائی زمانے کا حوالہ دیا۔ آپ ان کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں کہ ”بیشک آپ کی تعداد قادیان میں تین سو تیرہ ہے لیکن آپ اس بات کو نہیں بھولے ہوں گے کہ جب حضرت مسیح موعود نے قادیان میں خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے کام کو شروع فرمایا تھا تو اس وقت قادیان میں احمدیوں کی تعداد صرف دو تین تھی۔ تین سو آدمی یقیناً تین سے زیادہ ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے دعوے کے وقت قادیان کی آبادی گیارہ سو تھی۔ گیارہ سو اور تین کی نسبت 1/366 کی ہوتی ہے۔ (یعنی ایک کے مقابلہ پہ تین سو چھیاسٹھ افراد) اگر اس وقت (جب یہ پیغام آپ بھیج رہے ہیں) قادیان کی آبادی بارہ ہزار سمجھی جائے تو موجودہ احمدیہ آبادی کی نسبت باقی قادیان کے لوگوں سے 1/36 ہوتی ہے (یعنی کہ چھتیس کے مقابلے پہ ایک احمدی اور پہلے ایک احمدی تین سو چھیاسٹھ کے مقابلہ پہ تھا۔ آپ

قادیان والوں کومخاطب کرتے ہیں کہ) گویا جس وقت حضرت مسیح موعود نے کام شروع کیا اس (وقت) سے آپ کی طاقت دس گنا زیادہ ہے۔ پھر جس وقت حضرت مسیح موعود نے کام شروع کیا اس وقت قادیان سے باہر کوئی احمدیہ جماعت نہیں تھی۔ لیکن اب ہندوستان میں بھی بیسیوں جگہ پر احمدیہ جماعتیں قائم ہیں۔ ان جماعتوں کو بیدار کرنا، منظّم کرنا، ایک نئے عزم کے ساتھ کھڑا کرنا اور اس ارادے کے ساتھ ان کی طاقتوں کو جمع کرنا کہ وہ (دین حق) اور احمدیت کی (دعوت) کو ہندوستان کے چاروں گوشوں میں پھیلا دیں۔ یہ آپ لوگوں کا ہی کام ہے۔''

یہی نسبت شاید آجکل کی قادیان کی آبادی کی ہو۔ اگر احمدی ہزاروں میں ہیں تو وہاں دوسروں کی بھی تعداد بڑھی ہوگی۔ اور اب تو وسائل بھی پہلے سے بہت بہتر ہیں اور ہمارے ذرائع بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت زیادہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہندوستان میں اب جماعت کا تعارف بھی مختلف ذرائع سے ہورہا ہے۔ لیکن جو کام کرنے والے ہیں، جو واقفین زندگی ہیں اور مربیان ہیں ان کو انفرادی طور پر بھی اپنی کوششوں کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ ماریں بھی پڑتی ہیں، مخالفتیں بھی ہوتی ہیں لیکن اس کے باوجود ہم نے حکمت سے اپنی (دعوت الی اللہ) کے کام کو آگے بڑھانا ہے۔

اس بات کو دنیا کے باقی ممالک کو بھی اپنے سامنے رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے (دعوت الی اللہ) کے کام کو کرنے اور اسے وسعت دینے کی ہمیں ہدایت فرمائی ہے۔ یہ قرآن شریف کا بھی حکم ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی یہی فرمایا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے یہی حکم دیا تھا۔ لیکن ہمیں اس کے لئے ہر جگہ، ہر ملک میں مضبوط پلاننگ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس سے اس کام کو مزید وسعت دی جاسکے اور پھر (دعوت الی اللہ) کے ساتھ ان لوگوں کو سنبھالنا بھی ایک بہت بڑا کام ہے جو بیعتیں کر کے جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔ بعض جگہ (دعوت الی اللہ) تو ہو جاتی ہے، لوگ شامل بھی ہو جاتے ہیں لیکن پھر سنبھالے نہیں جاتے اور یوں بہت سے آئے ہوئے پھر ضائع ہو جاتے ہیں۔

ہندوستان میں زیادہ تر دیہاتی لوگ، غریب لوگ احمدیت کو قبول کرتے ہیں اور جب مخالفین کی یورش ہوتی ہے تو بعض کمزور ایمان والے خوف سے کمزوری بھی دکھا دیتے ہیں۔ اگر وہاں ہماری انتظامیہ، کام کرنے والے، منصوبہ بندی کرنے والے جس طرح (دعوت الی اللہ) کے کاموں کی منصوبہ بندی کرتے ہیں اور اللہ کے فضل سے بڑا اچھا کام ہو رہا ہے۔ علاوہ اصلاح وارشاد کی مختلف نظارتوں کے ان کا ایک شعبہ وہاں ......بھی کام کر رہا ہے جس کے مختلف ذرائع ہیں، فون کے ذریعہ سے اور دوسرے اخباروں کے ذریعہ سے (دعوت الی اللہ) کا کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح وقف جدید کی (دعوت الی اللہ) کی نظامت ہے ان کے ذریعہ سے بھی کام ہو رہا ہے۔ ان کو ایسی جگہوں پر جہاں مخالفین پہنچ کر نومبائعین کو، نئے احمدیوں کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں وہاں جا کر ان نومبائعین کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔ ضلعی اور مرکزی نمائندے کو فوراً وہاں پہنچنا چاہئے جہاں سے بھی اطلاع ملے کہ یہاں کسی بھی قسم کی کسی احمدی کو تکلیف ملی ہے چاہے وہ چھوٹا سا گاؤں ہی ہو۔

اسی طرح افریقہ کے ممالک میں بھی وہاں کے لوگوں کو، (مربیان) کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے بعد کے رابطوں میں بھی بہتری پیدا کریں اور مقامی لوگوں کے حالات سے باخبر رہنے کے لئے بہتر منصوبہ بندی کریں۔ کیونکہ وہاں بھی جیسا کہ میں نے شاید درس میں اور خطبہ میں بھی ذکر کیا تھا کہ مخالفین احمدیت فوری طور پر پہنچتے ہیں کہ کس طرح ہم ان کو احمدیت سے متنفر کریں۔ بہرحال ہر جگہ خاص طور پر جہاں زیادہ بیعتیں ہوتی ہیں اور غریب ممالک ہیں ان میں یہ ایک کام کرنے والا ہے۔

پھر ایک واقعہ حضرت مصلح موعود بیان کرتے ہیں جو خواجہ کمال الدین صاحب سے متعلق ہے جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی لیکن پھر خلافت ثانیہ کے انتخاب کے وقت فتنہ میں مبتلا ہو گئے اور غیر مبائعین کے لیڈروں میں سے ہو گئے۔ بہرحال ان کو لیڈری چاہئے تھی وہ ان کو وہاں مل گئی۔ ان کے بارے میں بیان فرماتے ہوئے کہ انہوں نے اپنے علم کو کس طرح بڑھایا تھا اور ان کے اچھے لیکچروں اور تقریروں کا راز کیا تھا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ''خواجہ کمال الدین صاحب کی کامیابی کی بڑی وجہ یہی تھی کہ وہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کر کے ایک لیکچر تیار کرتے تھے۔ پھر قادیان آکر کچھ حضرت خلیفہ اول سے پوچھتے اور کچھ دوسرے لوگوں سے اور اس طرح ایک لیکچر مکمل کر لیتے۔ پھر اسے لے کر ہندوستان کے مختلف شہروں کا دورہ کرتے اور خوب کامیاب ہوتے۔''

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ''خواجہ صاحب کہا کرتے تھے کہ اگر بارہ لیکچر آدمی کے پاس تیار ہو جائیں تو اس کی غیر معمولی شہرت ہو سکتی ہے۔'' آپ فرماتے ہیں کہ ''خواجہ صاحب نے ابھی سات لیکچر تیار کئے تھے کہ ولایت چلے گئے۔ (یہاں انگلستان آگئے۔) لیکن وہ ان سات لیکچروں سے ہی بہت مقبول ہو چکے تھے۔'' حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ''میں سمجھتا ہوں کہ اگر ایک لیکچر بھی اچھی طرح تیار کر لیا جائے تو چونکہ وہ خوب یاد ہوتا ہے اس لئے لوگوں پر اس کا اچھا اثر ہو سکتا ہے۔''

پس پہلی چیز تو حضرت مسیح موعود کی کتب ہیں جن کو پڑھنا ضروری ہے۔ پھر اس کو سمجھنا اور آگے اس سے لے کر لیکچر تیار کرنا۔ حضرت مصلح موعود پھر تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''پہلے زمانے میں اسی طرح ہوتا تھا کہ ''صَرف میر'' کا الگ استاد ہوتا تھا۔ ''نحو میر'' کا الگ استاد ہوتا تھا۔ ''پکی روٹی'' کا الگ استاد ہوتا تھا اور ''کچی روٹی'' کا الگ استاد ہوتا تھا۔ (اب ایک زمانہ دوبارہ آگیا ہے جہاں سائنس نے ترقی کی ہے تو پھر یہ تخصص، specialities اور specialisation کا زمانہ شروع ہو چکا ہے۔) آپ فرماتے ہیں کہ ''چاہئے بھی اسی طرح کہ جو لیکچرار ہوں ان کو مضامین خوب تیار کر کے دیئے جائیں اور وہ باہر جا کر وہی لیکچر دیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ سلسلے کے مقصد کے مطابق تقریریں ہوں گی اور ہمیں یہاں بیٹھے بیٹھے پتہ ہوگا کہ انہوں نے کیا بولنا ہے۔ اصل لیکچر وہی ہوں گے اس کے علاوہ اگر مقامی طور پر ضرورت ہو تو تائیدی لیکچروں کے طور پر اور وہ کچھ کسی مضمون پر بھی بول سکتے ہیں۔''

پس یہ رہنما اصول (مربیان) کے لئے بھی ہے اور داعیین الی اللہ کے لئے بھی اور ان لوگوں کے لئے بھی جو علمی نشستوں میں جاتے ہیں۔ اگر لیکچر اس طرح تیار کیا گیا ہو تو بڑے بڑے پروفیسر اور بعض نام نہاد دین کے عالم اور بعض ایسے لوگ جو دین پر اعتراض بھی کرتے ہیں وہ بھی متأثر ہوتے ہیں۔ گزشتہ دنوں یہاں بھی شاید شعبہ (دعوت الی اللہ) کے تحت ایک پروگرام تھا جس میں اسرائیل سے ایک بڑے یہودی پروفیسر بھی شامل ہوئے تھے۔ وہ کئی کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔ اس میں ایک ہمارے نوجوان مربی نے بھی اچھی تیاری کر کے لیکچر دیا تھا۔ پروفیسر صاحب اس سے بڑے متأثر ہوئے تھے۔ پروفیسر صاحب نے وہاں بڑی ہوشیاری سے (دین حق) کے، خلافت کے حق میں بعض باتیں کیں لیکن (دین حق) کے خلاف بھی کہا تو ہمارے اس نوجوان نے بڑے اچھے رنگ میں اس کا جواب دیا۔ بعد میں پروفیسر صاحب مجھے ملنے یہاں بھی آئے اور کہنے لگے کہ تمہارا وہ مربی، وہ مقرر جو تھا بڑا ہوشیار ہے۔ اصل میں تو (دین حق) پر حملہ کرنے والے لوگ، غیر (از جماعت) سکالروں کے سامنے بعض باتیں کر کے ان کے دلائل ردّ کر دیتے ہیں یا ان کے پاس وہ دلائل نہیں۔ لیکن جماعت کے پاس تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کا دیا ہوا علم کلام اتنا ہے کہ اگر اچھی طرح تیاری ہو تو کسی کا بھی منہ بند کیا جا سکتا ہے۔ ان کے سامنے کوئی نہیں ٹھہر سکتا۔

پس حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ بھی ہمارے لئے ضروری ہے تاکہ ہمارا دینی علم بھی بڑھے اور اس کے ساتھ ہی ان کتب کی وجہ سے ہماری روحانیت میں بھی ترقی ہوتی ہے۔

پرانے لوگوں میں (دعوت الی اللہ) کا کس قدر شوق تھا اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ''مَیں چھوٹا تھا کہ میں نے بچپن کے چند دوستوں کے ساتھ مل کر ایک انجمن بنائی اور رسالہ ''تشحیذ الاذہان'' ہم نے جاری کیا۔ پھر فرماتے ہیں کہ ''میرے اُس وقت کے دوستوں میں سے ایک چوہدری فتح محمد صاحب سیال بھی تھے (جو بعد میں یہاں بھی یوکے (UK) میں (مربی) رہے ہیں) آپ فرماتے ہیں ان کی لڑکی چوہدری عبداللہ خان صاحب کے گھر ہے۔ (چوہدری عبداللہ خان صاحب سے بیاہی ہوئی تھی۔ چوہدری عبداللہ خان صاحب، چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے چھوٹے بھائی تھے) کہتے ہیں ایک دفعہ چوہدری عبداللہ خان صاحب کی بیوی مجھے کہنے لگی کہ ابا جی کو (یعنی چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو) جب آپ نے ناظر اعلیٰ بنا دیا۔ (ایک وقت میں وہاں صدر انجمن احمدیہ کے ناظر اعلیٰ بھی بنائے گئے تھے)، تو وہ گھر میں بڑا افسوس کیا کرتے تھے کہ ہم نے تو اپنے آپ کو (دعوت الی اللہ) کے لئے وقف کیا تھا اور انہوں نے ہمیں کرسیوں پر لا کر بٹھا دیا ہے۔ (حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں) دوسری طرف میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جماعت میں وہ

لوگ بھی ہیں جو مجھے لکھتے ہیں کہ واقف زندگی کی قدر ہونی چاہئے۔‘‘

پس اس میں یہ سبق بھی ہے کہ پرانے زمانے کے لوگوں کو (دعوت الی اللہ) کا کتنا شوق تھا اور اس کو دفتروں میں تعیناتی پر وہ ترجیح دیا کرتے تھے۔ آجکل یہاں بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں مرکز میں لگا دیا جائے۔

اس کے علاوہ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جماعتوں کو جس طرح مربیان کو دیکھنا چاہئے وہ اس طرح بعض جگہ پر نہیں دیکھے جاتے۔ یعنی افراد جماعت جو ہیں اپنے مربیان کا اس طرح خیال، لحاظ نہیں رکھتے جس طرح رکھنا چاہئے اور اس بارے میں اب بھی بعض جگہ سے شکایتیں آتی ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی مَیں کہوں گا کہ مربیان پر بھی یہ ذمہ داری ہے اور یہ بات ان پر بھی یہ ذمہ داری ڈال رہی ہے کہ ان کو جماعتوں میں اپنا وقار قائم رکھنے کے لئے علمی اور روحانی لحاظ سے بلند مقام حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ کبھی کسی فرد جماعت کو ان کے متعلق کسی قسم کی غلط بات کہنے کی جرأت نہ ہو۔ بعض جگہ بعض انتظامی لوگ مربیان کے بارے میں غلط باتیں کر جاتے ہیں۔ جہاں مربی اصلاح کرنے کی کوشش کرتا ہے وہاں اس کے خلاف باتیں کرنی شروع کر دیتے ہیں۔

پھر قبولیت دعا کا راز کیا ہے اور اس بارے میں اس کی حکمت کو بتاتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود ’’اس قسم کے نشان دکھانے آئے تھے اور ایسے بندے پیدا کرنا آپ کا ایک مقصد تھا جن کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ دنیا میں بڑے بڑے انقلابات پیدا کر دے۔ آپ نے (حضرت مسیح موعود نے) فرمایا ہے کہ

چُو پیش آں بروی کار یک دعا باشد

اس کا مطلب یہی ہے کہ جو ساری دنیا نہیں کر سکتی وہ ایک دعا سے ہو جاتا ہے۔ مگر اس کے یہ معنی بھی نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دعا کو ضرور قبول کر لیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کا صاحبزادہ مبارک احمد فوت ہوا۔ مولوی عبدالکریم صاحب فوت ہوئے۔ آپ نے دعائیں بھی کیں مگر وہ فوت ہو گئے اور یہ بھی آپ کا ایک نشان ہے کیونکہ مرزا مبارک احمد صاحب کے متعلق آپ نے قبل از وقت بتا دیا تھا اور جب کوئی بات قبل از وقت کہہ دی جاتی ہے تو وہ نشان بن جاتی ہے۔ پس نہ تو یہ ہوتا ہے کہ ہر دعا قبول ہو جاتی ہے اور نہ ہی ہر ردّ ہوتی ہے۔ ہاں جو دعا قبول کرنے کا اللہ تعالیٰ فیصلہ کرے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔ اسے کوئی ردّ نہیں کر سکتا۔

پھر دعاؤں کی قبولیت کی بات کرتے ہوئے پیغامیوں کے حضرت مصلح موعود پہ ایک اعتراض کا جواب دیتے ہوئے آپ نے فرمایا: انہوں نے اعتراض کیا تھا کہ کیا نشان پورے ہوئے۔ فرمایا کہ ’’اللہ تعالیٰ کے جو فضل حضرت مسیح موعود کے ذریعہ نازل ہوئے ان کا جاری رہنا ضروری ہے۔ پیغامیوں کا یہ حق تو ہے کہ کہہ دیں کہ تمہارے ذریعہ جاری نہیں ہو سکتے۔ (یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بارے میں یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہتے ہیں میرے بارے میں یہ کہہ دو کہ میرے ذریعہ یہ جاری نہیں ہو سکتے) مگر یہ ضروری ہے کہ وہ میرے مقابلے پر اپنے امام یا لیڈر کو پیش کریں اور کہیں کہ اس کے ذریعہ ان فضلوں کا اظہار ہوتا ہے۔ اور اگر واقعی خدا تعالیٰ اس کے ذریعہ آئندہ کے امور کے متعلق خبریں ظاہر کرے اور اس کی دعاؤں کو غیر معمولی طور پر سنے تو ہم مان لیں گے کہ ہم گو غلطی پر تھے لیکن حضرت مسیح موعود کی صداقت ثابت ہے۔ (ایسے اعتراض نہ کرو جس سے حضرت مسیح موعود کی صداقت پر حرف آتا ہو۔ تم ایک طرف مانتے ہو کہ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا۔ چاہے مانتے ہو کہ وہ مجدد کے طور پر تھے۔ مانتے ہو کہ سچے تھے اور ان کی دعائیں بھی قبول ہوتی تھیں۔ انہوں نے پیشگوئیاں بھی کیں۔ تو پہلی بات تو یہ ہے کہ اگر میری بات نہیں مانی تو نہ مانو۔ ایک تو اپنے کسی امام کو میرے سامنے پیش کرو۔ کوئی لیڈر میرے سامنے پیش کرو اور پھر یہ ثابت کرو کہ اس کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ اور اگر ثابت کر دیتے ہو کہ اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، تو ہمیں یہ ماننے پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا کہ ٹھیک ہے ہم غلطی پر ہیں۔ لیکن اگر تم یہ کہو کہ نشان پورے نہیں ہو رہے تو یہ تم حضرت مسیح موعود کی صداقت پر بھی اعتراض کر رہے ہو۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں لیکن ان کا یہ حال ہے کہ یہ لوگ تو دروازہ ہی بند کر دیتے ہیں۔‘‘ (الفضل مورخہ 12 جولائی 1940ء، 12 وفا 1319 ہش جلد 28 نمبر 157 صفحہ 6) کوئی بات سننا ہی نہیں چاہتے۔ کوئی عقل کی بات کرنا ہی نہیں چاہتے۔

بعض چھوٹے چھوٹے مزید واقعات ہیں۔ مثالیں ہیں جو حضرت مسیح موعود کے حوالے سے آپ نے بیان فرمائیں۔

اس میں سے ایک کُبڑی کی مثال ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود ایک کبڑی کی مثال سنایا کرتے تھے (اس کی کمر پہ کُب نکلا ہوا تھا) کہ اس سے کسی نے پوچھا کہ آیا تو یہ چاہتی ہے کہ تیری کمر سیدھی ہو جائے یا باقی لوگ بھی کبڑے ہو جائیں؟ تو جیسا کہ بعض طبیعتیں ضدی ہوتی ہیں۔ (حسد بھی رکھتی ہیں) اُس نے آگے سے یہ جواب دیا کہ مدتیں گزر گئیں۔ مَیں کُبڑی ہی رہی اور لوگ میرے کُبڑے پن پہ ہنستے اور مذاق کرتے رہے۔ اب تو یہ سیدھا ہونے سے رہا۔ (کُب میرا جو ہے یہ تو ایسا ہی رہنا ہے۔ اب تو میں بوڑھی ہو گئی) مزا تو جب ہے کہ یہ لوگ سارے جو ہیں یہ بھی کبڑے ہوں اور مَیں بھی ان پر ہنس کے جی ٹھنڈا کروں۔‘‘ تو آپ کہتے ہیں کہ ’’اس طرح کی بعض حاسد طبیعتیں ہوتی ہیں۔ (حسد کرنے والی طبیعتیں ہوتی ہیں) انہیں اس سے غرض نہیں ہوتی کہ ان کی تکلیف دُور ہو جائے بلکہ وہ یہ چاہتے ہیں کہ دوسرا تکلیف میں مبتلا ہو جائے۔‘‘

(الفضل 2۔اگست 1961ء جلد 5/15 نمبر 177 صفحہ 5)

پس ایسے حاسدوں سے بچنے کی بھی ہمیں ہر ایک کو دعا کرنی چاہئے اور یہ بھی دعا کرنی چاہئے کہ ہم بھی کبھی ایسے حاسدوں میں شمار نہ ہوں جو اس قسم کی باتیں کرنے والے ہوں۔

پھر ایک اندھے کی کہاوت بیان فرماتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ’’حضرت مسیح موعود سنایا کرتے تھے کہ کوئی اندھا تھا جو رات کے وقت کسی دوسرے سے باتیں کر رہا تھا اور ایک شخص کی نیند خراب ہو رہی تھی۔ وہ کہنے لگا حافظ جی سو جاؤ۔ حافظ صاحب کہنے لگے ہمارا سونا کیا ہے۔ چُپ ہی ہو جانا ہے۔ مطلب یہ تھا کہ سونا آنکھیں بند کرنے اور خاموش ہو جانے کا نام ہوتا ہے۔ میری آنکھیں تو پہلے ہی بند ہیں۔ اب خاموش ہی ہو جانا ہے اور کیا ہے؟‘‘ (تو میں ہو جاتا ہوں) تو آپ فرماتے ہیں کہ ’’مومن کے لئے یہ حالات (جو تکلیف کے ہوتے ہیں یہ) تکلیف کا موجب نہیں ہو سکتے کیونکہ وہ کہتا ہے کہ میں تو پہلے ہی ان حالات کا عادی ہوں۔ جیسے مومن کو دنیا مارنا چاہتی ہے تو وہ کہتا ہے مجھے مار کر کیا لو گے۔ میں تو پہلے ہی خدا تعالیٰ کے لئے مرا ہوا ہوں۔ (اس بات پہ تیار ہوں کہ جو اللہ تعالیٰ چاہے مَیں کروں گا۔ اس کے لئے جان بھی میری حاضر ہے) آپ فرماتے ہیں کہ ’’دنیا موت سے گھبراتی ہے مگر ایک مومن کو جب دنیا مارنا چاہتی ہے تو وہ کچھ بھی نہیں گھبراتا اور کہتا ہے کہ میں تو اسی دن مر گیا تھا جس دن میں نے (دین) قبول کیا تھا۔ فرق صرف یہ تھا کہ آگے میں چلتا پھرتا مردہ تھا اور اب تم مجھے زمین کے نیچے دفن کر دو گے۔ میرے لئے کوئی زیادہ فرق نہیں ہوگا۔‘‘ (الفضل 23 مئی 1943ء جلد 31 نمبر 122 صفحہ 6)۔ تو حقیقی مومن کی یہ سوچ ہوتی ہے۔

پھر ایک مثال آپ دیتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ ’’حضرت مسیح موعود سنایا کرتے تھے کہ ایک عورت کسی شادی میں شامل ہوئی۔ وہ بخیل تھی۔ (کنجوس عورت تھی) لیکن اس کی بھاوج حوصلے والی تھی۔ (نند، بھابھی دونوں شادی میں شامل ہوئے۔ وہ تو کنجوس تھی لیکن بھابھی اس کی ذرا حوصلے والی تھی۔ حوصلے سے مراد ہے تحفہ دینے میں حوصلہ رکھتی تھی) اس عورت نے اس شادی پہ ایک روپے کا تحفہ دیا مگر اس کی بھاوج نے بیس روپیہ کا۔ جب وہ واپس آئیں تو کسی نے اس کنجوس عورت سے پوچھا کہ تم نے شادی کے موقع پر کیا خرچ کیا؟ تو اس نے کہا کہ مَیں نے اور بھاوج نے اکیس روپے دیئے۔ (اس کی مثال چندوں پہ منطبق کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ) بعض جماعتوں میں بعض افراد ہیں وہ کافی بڑھ کر چندہ دیتے ہیں۔ ان کے خاص چندوں کو جماعتوں کا اپنا طرف منسوب کر دینا ایسا ہی ہے جیسے اس بخیل عورت کا یہ کہنا کہ میں نے اور بھاوج نے اکیس روپے دیئے تھے۔‘‘

(الفضل 15 جون 1944ء جلد 32 نمبر 138 صفحہ 4)

لیکن بعض ایسے بھی امیر لوگ ہیں جو کنجوس ہوتے ہیں اور جماعتوں کے مجموعی چندے کو اپنی طرف منسوب کر لیتے ہیں۔ یہ بھی مثالیں سامنے آتی ہیں۔ اگر منسوب نہیں کرتے تو اظہار ضرور کرتے ہیں کہ ہماری جماعت نے اتنا دیا۔ جیسے ہماری جماعت میں سب سے زیادہ بڑھ کے وہی چندہ دینے والے تھے۔ حالانکہ اکثریت ان میں سے وہ ہوتی ہے جو غریب ہوتے ہیں جنہوں نے چندہ دیا اور امیر اس نسبت سے نہیں دے رہے ہوتے۔

ایک دفعہ کھیل میں بعض غلط باتیں ہوئیں۔ دین کا خیال نہیں رکھا گیا۔ سلسلہ کی روایات کا خیال نہیں رکھا گیا۔ اس پر تنبیہ کرتے ہوئے آپ نے ان کو فرمایا کہ ''دیکھو ہنسی اور مذاق کرنا جائز ہے۔ (منع نہیں ہے) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مذاق کیا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود بھی مذاق کرتے تھے۔ ہم بھی مذاق کر لیتے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ہم مذاق نہیں کرتے۔ ہم سو دفعہ مذاق کرتے ہیں لیکن اپنے بچوں سے کرتے ہیں، اپنی بیویوں سے کرتے ہیں۔ (قریبیوں سے کرتے ہیں) لیکن اس طرح نہیں کہ اس میں کسی کی تحقیر کا رنگ ہو۔ (اگر کسی کی تحقیر ہو۔ اس کی عزت نفس متاثر ہو رہی ہو تو ایسا مذاق صحیح نہیں ہے) اگر منہ سے ایسا کلمہ نکل جائے جس میں تحقیر کا رنگ پایا جاتا ہو تو ہم استغفار کرتے ہیں۔ (اور یہ ہر ایک کو کرنا چاہئے۔ اگر کسی سے غلطی سے کسی کا مذاق ایسے رنگ میں ہو جائے جو اس کو بہت برا لگے یا اس کی عزت نفس مجروح ہوتی ہو) اور سمجھتے ہیں کہ ہم سے غلطی ہو گئی۔ (اس لئے استغفار کرنا چاہئے۔ پس ایک کھیل کا حوالہ دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ وہاں یہ کھیل ہو رہی تھی۔ اس لحاظ سے اس میں ایک بات ہوئی۔ فرماتے ہیں کہ میں کھیلوں کو برا نہیں مناتا۔ ہنسنا کھیلنا جائز ہے۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ جائز نہیں ہے۔) تم بیشک ہنسو اور کھیلو لیکن بازی بازی باریشِ بابا ہم بازی۔ (یعنی) کھیل کھیل ہے تو ٹھیک ہے لیکن اگر باپ کی داڑھی سے بھی کھیلا جائے تو یہ جائز نہیں۔ (یعنی کہ اپنے باپ کی بھی عزت اچھالنے لگو تو پھر یہ جائز نہیں ہے۔) خدا تعالیٰ کا مقام خدا تعالیٰ کو دو۔ فٹبال کا مقام فٹبال کو دو۔ مشاعرے کا مقام مشاعرے کو دو اور پیشگوئیوں کا مقام پیشگوئیوں کو دو۔ (بعضوں نے ایسی باتیں کیں جس میں استہزاء کے رنگ میں یا مذاق کے رنگ میں پیشگوئیوں کے حوالے دینے شروع کر دیئے۔) فرمایا اگر تمہیں کھیل اور تمسخر کا شوق ہو تو لاہور جاؤ اور مشاعروں میں جا کر شامل ہو جاؤ۔ (وہاں بعض شاعر ایک دوسرے کا تمسخر بھی اڑا لیتے ہیں۔ مشاعروں میں شامل ہو جاؤ بیشک اپنا شوق پورا کر لو۔ فضول باتیں کرنی ہیں۔ کھیلوں میں شامل ہونا ہے تو جاؤ دوسرے شہر میں جا کے شامل ہو جاؤ) اگر تم لاہور جا کر ایسا کرو گے (خاص طور پر قادیان کے لوگوں کو آپ نصیحت فرما رہے تھے اور اب ربوہ، قادیان جہاں بھی مرکزی طور پر جماعتی پروگرام کے تحت چاہے کھیلوں کا ہی انتظام ہو رہا ہو ان کے لئے بھی یہ نصیحت ہے کہ وہاں جا کر ایسا کرو گے) تو لوگ یہی کہیں گے کہ لاہور والوں نے ایسا کیا۔ یہ نہیں کہیں گے کہ احمدیوں نے ایسا کیا۔ لیکن یہاں اس کا دسواں حصہ بھی کرو گے تو لوگ کہیں گے کہ احمدیوں نے ایسا کیا۔ پس میں تمہیں ہنسی سے نہیں روکتا۔ میں یہ کہتا ہوں کہ ہنسی میں اس حد تک نہ بڑھو جس میں جماعت کی بدنامی ہو۔''

(الفضل 12 مارچ 1952ء جلد 40/6 نمبر 62 صفحہ 4)

اب صرف قادیان یا ربوہ کی بات نہیں ہے باقی جگہوں پر بھی دنیا میں ہر جگہ صرف جماعتی طور پر بھی کھیلیں ہوتی ہیں۔ جماعتی طور پر آرگنائز ہوتی ہیں۔ وہاں اگر کوئی ایسی باتیں ہوں گی تو بعض دفعہ جماعت بدنام ہوتی ہے۔ اس لئے ہر جگہ ان باتوں کی احتیاط کرنی چاہئے۔

پس ہمارے ہر عمل میں اس بات کا اظہار ہونا چاہئے چاہے وہ کھیل کود ہے یا تفریح ہے یا مشاعرے ہیں کہ ہم نے جماعت کے وقار کو مجروح نہیں ہونے دینا۔ اس کی عزت کا ہمیشہ خیال رکھنا ہے۔ اس کے وقار کا ہمیشہ خیال رکھنا ہے۔ پس یہ جو چند باتیں میں نے کہی ہیں یہ نصیحت تھیں۔ سبق آموز تھیں۔ ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔

اردو کے ضرب المثل اشعار

غم و غصہ و رنج و اندوہ و حرماں
ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے

....

بے خودی بے سبب نہیں غالبؔ
کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

سویابین ایک دلپسند سوغات

تعارف

سویابین ایک غلہ ہے جو چین اور جاپان میں بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے اور اب ہندوپاکستان میں بھی اس کی کاشت کی جانے لگی ہے غذائی اعتبار سے سویابین تمام غلوں سے بڑھا ہوا ہے اجزاء لحمیہ (پروٹینز) اور روغنی اجزاء تمام غلوں سے زیادہ اس میں پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ اس میں حیاتین الف اور ب (وٹامنز A اور B) بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے یورپ اور امریکہ میں بہت سی غذائیں اس کی آمیزش سے تیار کی جاتی ہیں۔

(مخزن المفردات ص 338 از حکیم کبیر الدین۔ پبلشر شوکت بکڈپو گجرات)

سویابین دماغی کام کرنے والوں کے لئے قدرت خداوندی کا بہترین تحفہ ہے۔ اس سوغات کو بچپن سے ہی زیر استعمال رکھنا اعلیٰ نتائج کا باعث ہے۔ ویسے ہر عمر کے افراد کے لئے مفید ہے۔

ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث طلباء کو سویا لیسیتھین کیپسول استعمال کرنے کی ترغیب دیتے۔

یہ سال میں دو بار کاشت ہوتی ہے۔ موسم بہار اور موسم خزاں میں اس کا پودا 75 سنٹی میٹر تک اونچا ہوتا ہے یہ عام طور پر جھاڑی نما ہوتا ہے اور اس کی کافی شاخیں ہوتی ہیں اس کا تنا گول بُردار گہرے سبز رنگ سے پیلاہٹ مائل سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے پھول گلابی، جامنی یا پھر سفید رنگ کے ہوتے ہیں اس کی پھلیاں لمبوتری ہوتی ہیں ان میں دو سے تین تک دانے ہوتے ہیں اور اس کے بیجوں کا رنگ کالا، پیلا، سبز اور سرخ ہو جاتا ہے۔ اس کے دانوں میں پندرہ سے پچیس فیصد تیل اور چالیس سے پچاس فیصد تک پروٹین پائی جاتی ہے۔

یہ گھر کی کیاریوں میں بھی کاشت کی جا سکتی ہے جس زمین میں کاشت کی جائے اس کی قوت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اگلی فصل زبردست صحت یاب پیدا ہوتی ہے۔ صبح صبح اس کے ننھے ننھے خوبصورت پھولوں کا دیدار من کو خوش کر دیتا ہے اور دل و دماغ تازہ ہو جاتے ہیں اور علی الصباح اس کے چند پھول یا چند کچی پھلیاں کھانا وہی اثرات مرتب کرتے ہیں جو سویابین کے دانے کرتے ہیں۔

سویابین کا گلقند

خاکسار نے سویابین کے پھولوں کا گلقند تجربہ کے طور پر بنایا تھا جو بہت خوش شکل لذیذ مزیدار اور رسیلا بنا تھا اس کے گلقند کے بھی وہی فوائد و اثرات ہیں جو بیج کے ہیں۔

اجزا و تیاری

ایک کلو پھول ڈنڈی وغیرہ سے صاف کر کے 2 کلو چینی ملا کر صاف ہاتھوں سے مسل دیں اور شیشے کے صاف برتن میں ڈال کر ڈھکن سے بند کر دیں اور آٹھ دن دھوپ میں رکھ دیں اور روزانہ برتن کو دو تا تین بار ہلایا کریں۔ اس طرح گلقند تیار ہو جائے گا اس گلقند کو سال بھر حفاظت سے رکھا جا سکتا ہے۔ صبح و شام ایک چمچ نوش جان فرماویں۔ صبح کو ساتھ ایک کپ چائے اور رات کو ایک گلاس دودھ استعمال فرماویں اور خاکسار کے حق میں دعا فرماویں۔

سویابین کے آٹے کی روٹی

سویابین کو استعمال کرنے کا ایک آسان طریقہ تحریر ہے۔

سویابین کو چکی میں پیس کر اس کا آٹا بنایا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ سویابین کو اس کی اصلی صورت میں چکی میں یا گرائنڈنگ مشین میں پیسا جائے اور پھر اسے چھان کر استعمال میں لایا جائے کیونکہ اس کا چھلکا صحت کے لئے اچھا نہیں۔ بعض لوگ پہلے سویابین سے اس کا تیل نکال لیتے ہیں اور پھر اسے پیستے ہیں۔ یہ طریق کار غلط ہے۔

سویابین کے آٹے میں لیسی تھین کی مقدار باقی ہر قسم کے آٹے سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں پروٹین کی مقدار گندم کے آٹے سے ساڑھے تین گنا زیادہ اور چکنائی بیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔ سویابین کے آٹے سے جسمانی طاقت کی کیلوریز بھی گندم کے آٹے سے زیادہ حاصل ہوتی ہیں۔ لیکن اس میں چکنائی زیادہ ہونے کی وجہ سے سارے آٹے سے روٹی بنانے کی سفارش نہیں کی جاتی بلکہ گندم کے آٹے میں 20 فیصد یعنی پانچواں حصہ سویابین کے آٹے کو ملا کر روٹی پکائی جائے تو لذت بھی زیادہ ہو گی زیادہ دیر تک تازہ بھی رہے گی اور اس کا رنگ بھی خوبصورت ہو گا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 16 جنوری 1982ء ص 8)

سویابین کے آٹے کی میٹھی روٹی بھی بنائیں جو لطف انگیز اور مرغوب بن جاتی ہے اسے بچے بڑی رغبت اور خوشی سے کھاتے ہیں۔

گندم اور سویابین کے مکس آٹے میں تھوڑا سا دہی اور زیرہ ملائیں اور آٹا کو گوندھ کر میٹھی روٹیاں تیار کر لیں اور گھر کے ہر فرد کو پیش فرمائیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123898 میں Durre Shahwar

زوجہ H.R Rifath Ahmad قوم.... پیشہ خانہ داری عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Colombo ضلع وملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور76 گرام 4لاکھ 27ہزار 500سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ12ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Durre Shahwar گواہ شد نمبر1۔ H.Rifath Ahmad S/o A.H Habbib Rehman گواہ شد نمبر2۔ Ah Habib Rahman S/o T.A Abdul Hameed

مسل نمبر123899 میں Atayyab Arif Siddiqui

ولد Muhammad Arif Siddiqui قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brisbane South ضلع وملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ9فروری2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 250 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Atayyab Arif Siddiqui گواہ شد نمبر1۔ M.Arif Siddiqui S/o M.Aslam Siddiqui گواہ شد نمبر2۔ Inamul Haqm Kauser S/o Sh,Fazal Hq

مسل نمبر123900 میں Aysha Siddiqui

بنت M.Arif Siddiqui قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brisbane South ضلع وملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 22مئی 2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aysha Siddiqui گواہ شد نمبر1۔ M Asif Siddiqui S/o M.Aslam Siddiqui گواہ شد نمبر2 Inamul Haq Kauser S/o Sh.Fazul Haq

مسل نمبر123686 میں Adi Irma Sapurta

ولد Udin Atmaja قوم .... پیشہ کاروبار عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/اگست 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 7لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Adi Irma Sapurta گواہ شد نمبر1۔ Khaeruddin Atamaja s/o Dedi Kusmayadi گواہ شد نمبر2 Nurhidyat s/o Kusna۔

مسل نمبر123901 میں محمد علی

ولد U Khin Maung Yin قوم .... پیشہ کاروبار عمر29سال بیعت 1998ساکن Mandaly ضلع وملک Myanmar بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ11اپریل 2005میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) سرمایا1لاکھ Kyat اس وقت مجھے مبلغ9ہزار Kyat ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد علی گواہ شد نمبر1۔عبدالستار ولد محمد اسحاق خان گواہ شد نمبر2۔جمالدین ولد عثمان غنی مرحوم

مسل نمبر123902 میں Bazla Naeem

ولد Muhammad Naeem Azhar قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mansoila ضلع وملک Sierra Leone بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28جنوری 2015میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1لاکھ Leone ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naeem Bazla گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Naeem Azhar S/o Muhammad Salam Tabioh گواہ شد نمبر2۔ Naeem S/o Muhammad Naeem Azhar

مسل نمبر123903 میں Shazna Begum

زوجہ Mohammed Javed قوم.... پیشہ خانہ داری عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Colombo ضلع وملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور200 گرام 10لاکھ 23ہزار 500سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ10ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shazna Begum گواہ شد نمبر1۔ Mohammed Javed S/o Raheem Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Shakel Ahmed S/o Ishask Ahmed

مسل نمبر123904 میں Fathima Faizna

زوجہ Mohammed Fahim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع وملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور بذریعہ زیور 32 گرام 1لاکھ 80ہزار سری لنکن روپے(2)زیور73 گرام41لاکھ625 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ5ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fathima Faizana گواہ شد نمبر1۔ Mohamed Fahim S/o Rfeek Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Ihsanullah Shahid S/o Muhammad Nasarullah

مسل نمبر123905 میں Fathima Rafka

زوجہ Abdul Matheen قوم.... پیشہ خانہ داری عمر37سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع وملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر بذریعہ زیور43 گرام2لاکھ41ہزار875 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ5ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Fathima Rafika گواہ شد نمبر1۔ Abdul Matheen S/o Abdul Rahuman گواہ شد نمبر2۔ Mohamed Fahim S/o Rafeeq Ahamed

مسل نمبر123906 میں Abdul Raheem

ولد Abdul Malik قوم.... پیشہ کاروبار عمر 32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pasyala ضلع وملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 10.5Perch 60لاکھ سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 25ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت Buisness مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Raheem گواہ شد نمبر1۔ Abdul Mailk S/o Ubaidullah گواہ شد نمبر2۔ Muneer Ahmad S/o Khiduru Mohideen

مسل نمبر123907 میں Rizwan Ahamad

ولد Aslam Ahamed قوم.... پیشہ ٹیکنیشن عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pasyala ضلع وملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rizwan Ahamed گواہ شد نمبر1۔ Abdul Malik S/o Ubaidullah گواہ شد نمبر2 Muneer Ahmad S/o Khiduru Mohideen۔

مسل نمبر123908 میں Mohamed Shiraj

ولد Kabeer Ahamad قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Colombo ضلع وملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ7ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamed Shiraj گواہ شد نمبر1۔ Shafeek Ahamed S/o Mohamed Hassan گواہ شد نمبر2۔ Imran Cader S/o Abdul Cader

ہومیو پیتھک ادویات وعلاج کیلئے بااعتماد نام

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور ربوہ

ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی ☆ راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک

0333-9797797 ☆ 0333-9797798

047-6211399 ☆ 047-6212399

بقیہ از صفحہ:1 جلسہ سالانہ برطانیہ کا اختتام

اس جلسہ میں 7 علماء سلسلہ نے مقررہ عناوین پر اردو اور انگریزی زبانوں میں تقاریر کیں۔امسال جلسہ کے موقع پر برطانیہ اور دیگر کئی ممالک کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات نے شرکت کی اور جلسہ کے سٹیج سے جماعت کے بارے میں اپنے تاثرات پیش کئے اور اظہار خیال کیا۔نیز جماعت کی امن، محبت اور بھائی چارے کی تعلیمات اور خدمت انسانیت کے کاموں کو سراہا۔انہوں نے جماعتی ترقیات اور کامیابیوں کا تفصیل سے تذکرہ کیا۔احمدیہ ٹیلی ویژن نے اس جلسہ کے موقع پر تین دن کے جلسہ کی جملہ کارروائی براہ راست دکھائی اور بہت سے پروگرام پیش کئے۔پنڈال میں بیٹھنے والے احباب نے تنظیم اور جوش و جذبہ کے ساتھ نعرے لگائے اور جلسہ کے سب پروگراموں کو دلجمعی اور غور سے سنا۔تین دن تک جاری رہنے والا یہ تاریخی جلسہ برطانیہ جس کیلئے حسب سابق حدیقۃ المہدی میں بے شمار شعبہ جات اور سہولیات پر مشتمل عارضی شہر قائم کیا گیا بھرپور انداز میں منعقد ہوا اور شاملین جلسہ کے ایمانوں میں اضافہ کرتا چلا گیا۔

اس جلسہ کی تفصیلات روزنامہ الفضل میں آئندہ دنوں میں پیش کی جاتی رہیں گی۔اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کی تمام برکات و فیوض سے ہم سب کو وافر حصہ عطا فرمائے۔آمین

☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم نوید احمد چوہدری صاحب لندن کو 4-اگست 2016ء کو دِل کا حملہ ہوا ہے۔ایک Stent ڈالا گیا ہے۔شوگر اور بلڈ پریشر کی بھی تکلیف ہے۔

احباب سے ان کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 16/اگست

طلوع فجر	4:05
طلوع آفتاب	5:31
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:54
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	37 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16۔اگست 2016ء

7:25 am	خطبہ جمعہ 12۔اگست 2016ء
8:25 am	جلسہ سالانہ یوکے پہلے دن کی کارروائی
2:45 pm	خطاب حضور انور لجنہ جلسہ گاہ سے جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی کارروائی
6:45 pm	خطاب حضور انور جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی کارروائی
9:15 pm	جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی کارروائی
11:55 pm	خطاب حضور انور لجنہ جلسہ گاہ سے جلسہ سالانہ یوکے

الحمید جدید ہومیو سٹور
معیاری جرمن فرانس ادویات دیگر سامان ہومیوپیتھی
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم اے)
فون: 047-6211510
0344-7801578
سراج مارکیٹ ربوہ

ملٹی لنکس انٹرنیشنل کارگو کوریئر
یادگار روڈ۔ربوہ
دنیا کے تمام ممالک میں پارسل اور قیمتی دستاویزات بذریعہ FedEx اور DHL مناسب ریٹس
نعیم احمد شاہد: 0321-7918563,0333-2163419
047-6213567,6213767

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,
Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
البشیر پیج جیولرز
میاں شاہد اسلام
+92 047 6214510
+92 333 6709546
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ٹاپ برانڈز/ ڈیزائنرز ورائٹی دستیاب ہے
انصاف کلاتھ ہاؤس
Men Women Kids
ریلوے روڈ۔ربوہ فون شوروم: 047-6213961

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے عمدہ، دلکش اور حسین زیورات کا مرکز
امین جیولرز
دکان: 0476213213
موبائل: 0333-5497411
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی
0300-9488447
042-35301547,35301548
042-35301549,35301550
E_mail:umerestate786@hotmail.com

ثروت ہوزری سٹور
لوکل وامپورٹڈ جرسی، سویٹر، تولیہ، بنیان، جراب، رومال، اور ٹراؤزر، شرٹ کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
کارنر جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
Ph:0412627489,03007988298

Study in USA & Canada
Without & With IELTS
After Study get P.R Only With IELTS or O-Level English
*Wichita State University
*Wright State University
*Algoma University
*University of Manitoba
*The University of Winnipeg
*University of Windsor
* Georgian College
*Humber College Toronto
*University of Fraser Valley
*Niagara College
EC Education Concern
Student can contact us from any city & any country
67-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan
+92-42-35177124 / 0302-8411770 / 0331-4482511
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com Skype counseling.educon

گلے میں گرنے والے نزلہ، کیرا کی مستند دواء دستیاب ہے
الشفاء ہومیو کلینک
ڈگری کالج روڈ ربوہ: 0333-6706782

SERVICE LIKE NEVER BEFORE
HOOVERS WORLD WIDE EXPRESS
کورئیر اینڈ کارگو سروس
لاہور کے بعد اب راولپنڈی، اسلام آباد اور مضافات میں بھی سروس کا آغاز
UK، جرمنی، یورپ، امریکہ، کینیڈا اور پوری دنیا میں کہیں بھی سامان وکاغذات بھجوانے کے لئے رابطہ کریں۔آپ کی ایک فون کال پر پک کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
جلسہ اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکیجز
بلال احمد انصاری
0423-7428400,051-4341232
0321-4866677,0333-6708024
(ان نمبرز کے علاوہ کسی نمبر پر رابطہ کیا گیا تو کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی)
لاہور آفس ایڈریس:۔دکان نمبر PMA,24-25 ٹریڈ سنٹر بالمقابل کیمپ جیل فیروز پور روڈ لاہور
راولپنڈی و اسلام آباد آفس ایڈریس:۔
دکان نمبر B3۔پیرس پلازہ مین ڈبل روڈ سیکٹر II خیابان سرسید نزد گرلز کالج راولپنڈی

FR-10

STUDY IN GERMANY
Bachelor (with Foundation Year) & Master Degree Programmes Available
FREE DEGREE PROGRAMMES
Science / Engineering / Management
Medicine / Economics / Humanities
Get 18 Months Job Search Time After Masters
Degree & Even Work Allowed During Studies
APPLY NOW (Requirement)
• Intermediate with above 60%
• A-Level Students
• Bachelor Students with min 70%
• Students awaiting result can also apply
Consultancy + Admission Assistance + Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam in Germany
Office Tel: 0049 7940 5035030 (Monday-Friday), Fax: 0049 7940 5035031
Web: www.erfolgteam.com , E-mail: info@erfolgteam.com